

### الهداسية كے خصائص وامت بإزات كا تحقیقی مطالع ...

A research based study of the characteristics of *Al-Hidayah* 

Dr. Muhammad Talha Hussain<sup>1</sup>

#### **Abstract:**

Imam *Marghinani* was one of the great scholars and geniuses produced by Muslim *Ummah*. His huge and diverse literary works make him a Polymath. He was a great  $Faq\bar{\imath}h$  (jurist). He has authored several books, the most famous of which is Al-Hidayah. It is reported to be a summary of a much longer work, known as Kifayat Al-Muntahi. It is a very comprehensive work of author. The objective of this research is to introduce the contributions of Sahib Al-Hidayah in jurisprudential or Fiqh because he attained a distinct dignity as one of the best jurists in the Muslim history. In this regard, his efforts brought a lot of positive changes in the society. The study concludes that the matchless work of Sahib Al-Hidayah in Islamic jurisprudence deserves to be acknowledged with an open heart as Al-Hidayah is considered to be one of the great books of Islamic jurisprudence.

**Key Words:** History, Jurisprudence, *Fiqh*, Islamic literature, Hadith

الہدایہ امام مسرغینانی کی لازوال تعنیف ہے جو تھپٹی صدی ہجبری مسیں لکھی گئی لیکن آٹھ صدیال گزر حبانے کے باوجوداس کی اہمیت وافنادیت مسیں کوئی کی واقع نہیں ہوئی۔ ہر گزر تادن فقہ وقت نون کی دنیامسیں اس کی اہمیت مسیں اضاف کر تاحیلا آیا ہے۔ وقت تالیف سے تاحیال اس کتاب کو عوام وخواص کی مقبولیت حساس لرہی ہے اور محقین نے بے شمار پہلوؤں سے اس پرکام کیا ہے۔ زیرِ نظر معتالہ امام مسرغینانی کی اسس بے مشال تعنیف کے خصائص اورامتیازات پرمشتل ہے تاہم ابتدامسیں امام مسرغینانی کے مختصر حالات ِ زندگی کابیان مناسب معلوم ہو تاہے تاکہ صاحب ِ کتاب کی حبلات ِ شان کاادراک مسکن ہو۔

## صاحب الهيداب كاجسالى تعسارن وسواخ:

صاحب الهداب علمی دنیامیں انہائی تدرومنزل اور مسلمہ حیثیت کے فقیہ کے طور پر حبانے حباتے ہیں اور فقہی ثقت ہت و بصیرت کی بناپر مت احنے فقہ اکا حن اور مسین امتیازی مثان رکھتے ہیں۔ فقہ اسلامی کے موضوع بناپر مت احنے فقہ اکا احن قصائیف آپ کے تبحسر عسلمی کامنہ بولت ثبوت ہیں۔ ان پر آپ کی لازوال اور شہرہ آفناق تصانیف آپ کے تبحسر عسلمی کامنہ بولت ثبوت ہیں۔ ان کتب مسین سے جو معتام ومسر تب اور قبول دوام الهداہ کوحیاصل ہواوہ کسی اور کونہ مسل

Email: hussaintalha7@gmail.com, https://orcid.org/0000-00026049-2508

<sup>&</sup>lt;sup>1</sup> Lecturer, Government Graduate College, T. T. Singh

سکاداس کتاب نے آپ کی عسلمی حبلات وعظمت کوالی حیثیت عطاکی کہ آج تک آپ وام وخواص مسیں اپنے اصل نام کی بحب نے کتاب الہداسہ کی نبیت سے ہی حب نے ہیں۔

آپ کا اصل نام برہان الدین ابو الحسن عسلی بن ابی بکر بن عبدالجلیل بن خلیل بن ابی بکر الفسر عنیان ہے۔ آپ کا مولد و مسکن مسر غینان ہے جو ماوراء النہ سر کے عسلاتے مسیں واقع ولایت و نسر عنان ہے۔ آپ کا مولد و مسکن مسر غینان ہے جو ماوراء النہ سر کے عسلاتے مسیں واقع مسیں واقع ہے۔ <sup>2</sup> ای کی نبیت سے آپ مسر غینان کی ہلاتے ہیں۔ آپ شہر مسر غینان ای کے مشرق مسیں واقع ہے۔ <sup>2</sup> ای کی نبیت سے آپ مسر غینانی کہلاتے ہیں۔ آپ سے بنالو بکر مسدیق رضی اللہ عن کی اولاد مسیں سے ہیں۔ <sup>3</sup> رائج روایت کے مطابق صاحب الہدا ہے کی ولادت 8رجب ری بمطابق 1135 مسیوی بھی بیان کیا ہے۔ <sup>5</sup>

امام مسرغینانی نے حصول عسلم کا آغناز ہے آبائی وطن مسرغینان ہی سے کیا۔ بعد ازال اعسائی تعسیم کے حصول کے لیے مسروح طسریق کار کے مطابق مختلف ممالک کاسف رہجی کیا۔ اسس زمانے مسیں عسلم کا حصول تعسیمی سف رکے بغیبر ادھورا سمجھا حباتااور مشہور اساتذہ سے درسس واستفادہ عسلمی کمال کے لیے ضروری تصور کیا جاتا ہات عبد الحی لکھنوی بیان کرتے ہیں کہ:

"امام مسرغینانی نے 544ھ مسیں جج اور زیار بوروض رسول مسلی اللہ علیہ وسلم کا شہوں نے اپنی تمام تر تعسیم مسرغنیان کے عملاوہ دیگر بلاد اسلامیہ کی سیاحت کے دوران حاصل کی۔ اسس زمانے تک مسلمانوں کے ہاں تحصیل عسلم کا یہی طسریقہ عسام طور پر مسروج ہیں۔ مسلم فن تعسیم کی تقسریب ہم کتاب مسین "رحلة لطلب العسلم "یعنی حصول عسلم کے لیے مسفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسیم کی تقسریب ہم کتاب مسین "رحلة لطلب العسلم "یعنی حصول عسلم کے لیے مسفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسیم سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفسر کی موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفسر کے موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفسر کی موضوع پر بڑازور دیا گیا ہے۔" قسام کی سفل کی کی کھیل کے دوران کی کی کھیل کے دوران کی کھیل کی کھیل کے دوران کی کھیل کی کھیل کے دوران کے دوران کی کھیل کے دوران کی کھیل کے دوران کی کھیل کے دوران کے دوران کی کھیل کے دوران کے دوران کے دوران کی کھیل کے دوران کے دوران کے دوران کی کھیل کے دوران کے دوران کے دوران کے دوران کے دوران کے دوران

صدرالدین علی مشکلات البدایہ "میں مصدرالدین علی مشکلات البدایہ "میں مصدرالدین علی مشکلات البدایہ "میں مصرفینانی کے متعدد اسفار کی تفصیلات ذکر کی ہیں جنہیں ملاحظہ کیا حیاساتاہے۔ 7 اپنے علمی

<sup>2</sup> ابوممد عبد القادرابن ابي الوفء المضيئة في طبقات الحنفية، دارالكتب العلمي بيروت، 1992ء، ص

<sup>3</sup> ابوالحسنات عبدالحي لكهنوي، مقدمة الهداية ، ادارة القبر آن كراجي ، 1417هـ ، 1 / 11-

<sup>4</sup> ايضاً۔

<sup>5</sup> عمسربن رضا بن مجمدراغب بن عبدالغني كحاله ،معجم المولفين، دار احياء السراث العسربي بيروت، سن ن،7/74

<sup>6</sup> الصاً۔

<sup>7</sup> على بن على الى العنز صدر الدين التنبيه على مشكلات الهدايه ، مكتبة الرشد الرياض ، 2003ء ، 17/1-19-

سف رمیں صاحب الہدایہ نے اپنے والد کے عسلاوہ علماء وفقہاء کی ایک بڑی جماعت سے کسب وفتہاء کی ایک بڑی جماعت سے کسب وفتہاء کی ایک آنے کسب قصولِ علم کے سلطے میں عدم تعطل کو اپنے معاصرین پر عنالب آنے کی وحب و تسرار دیتے ہیں۔ 8 عمل اسلام کے علماء وفقہاء کی ایک بڑی تعد دادامام مسرغینانی سے استفادہ کرنے والوں میں شمار ہوتی ہے جن میں ان کے بڑے صاحب زادے ابو بکر عمادالدین الف رغانی بھی شامل ہیں۔

#### آغاز تاليف:

امام مسر نینانی نے الہدا ہے کی تالیف کا آغناز ذی القعدۃ 573 ہجبری مسیں کیا۔ تدریس و تالیف کے بارے آپ کا معمول گت کہ بدھ کے دن اسس کا آغناز مسرماتے۔ آپ کے شاگر دبر ہان الاسلام الزرنوجی آپ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ اگر کسی کام کا آغناز بدھ سے کیا حبائے تووہ ضرور پایٹ میمیل کو پہنچت ہے۔ نیسزان کی روایت کے مطابق امام ابو حنیف کا بھی یہی معمول گت جس کی اقت داء بیشتر فقہاء آج تک کرتے نظر آتے ہیں۔ 11

امام مسرغینانی نے الہداہے کی تالیف مسیں تیرہ سال صرف کیے۔اسس پورے عسرصہ مسیں آپ روزہ سے رہے اور کوشش کرتے رہے کہ کسی کواسس امسر کی اطلاع نہ ہو۔یہاں تک کہ جب حنادم کھانالا تا تواسے کھانار کھ کر حبانے کا کہتے اور بعد مسیں وہ کھاناکسی

<sup>8</sup> بربان الاسلام الزرنوجي، تعليم المتعلم طريق التعلم ، المكتب الاسلامي بيسروت، 1981ء، ص 111-

<sup>9</sup> الضاً

<sup>10</sup> لكھنوى،مقدمة الهداية، 1 / 11 ـ

اليناً ص 143-

ط البعسلم یا ضرور تمند کو کھلادیتے۔ حن دم برتن حن الی دیکھ کر مستجھتا کہ ث کد آپ نے کھانا کھالیا ہے۔ یوں احتلاص و تقویٰ کے اعسالی معیار کوبر فت رارر کھ کرالہدایہ کی سیمیل کی۔ 12

## الهداب كمشتملات:

صاحب الهداس فاست الهداس فاست الهداس و الهداس و الهداس و الهداس و الهداس و الهداس مسيل مسرت كياليكن اختصارك باوجود و ثوق وحبامعي كااعلى معيار برفت رادر كها و بهلى دوحبلدي اولين اورآ حن رى اخسرى اخسرين كهداتى بين عبارت انتهائى حبامع مون كى بنا پر جمله وضاحت طلب ہے۔ يہ كهنا بحب ابوگا كه يہ كتاب محدود الفاظ و عبارات مسين لامحدود معانى ومطالب كاذ خسره استخ اندر سموئ ہوئے ہے۔

کتاب مسین کل ستاون (57) کتب بین جو موضوعات کے اعتبارے کی ابواب و فصول مسین منقسم ہیں۔ کتاب کا ابتدائی ایک چوستائی حصہ عبادات کے احکام پر مشتمل ہے جس کا آغناز کتاب الطہارة سے ہوتا ہے جبکہ بقیہ تین چوستائی احبتائی و معاشد تی محاملات کے احکام سے متعالق ہیں۔ یہ کتاب تمام شعب ہائے حیات کے بنیادی قوانین واحکام کا احساط کرتی ہے۔ خواہ شخص مسائل ہوں یاعا کئی، میدانِ معیشت ہویا سیاست، دیوانی معاملات ہوں یا فوجہداری ہر بہلو کوموضوع سخن بن کرصاحب الہداہ نے احکام ومسائل مسرتب و نسرمائے ہیں۔ دوران شختی الہداسہ کازیر مطالعہ نیخہ ادارة القسر آن والعام الاسلامیہ کراچی سے مطبوع بیں۔ دوران شختی الہدائی میں نوراجہدنے اس کی شختی و شخت مال کی تحقیق و شخت کی ہے۔ آٹھ حبلدوں پر مشتمل اس نسخہ کی ہے۔ آٹھ حبلدوں پر مشتمل اس نسخہ کی طباعت ہے۔ المحام ہوگا۔

## مسائل ودلائل کے ضمن مسیں الہداسہ کااسلوب بسیان:

صاحب الهداب نے مسائل ودلائل کے بیان مسیں جواسلوب اختیار کیا ہے اسس کو کماحق مسجھنے کے لیے درج ذیل نکات کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے تاکہ مسائل ودلائل کی معسر فت آسان ہو سکے:

1. احناف کے مابین اختلافی مسائل مسیں صاحب الہدایہ کاطرزاستدلال یہ نظر آتاہے کہ تمسام اقوال مع دلائل اوّلاً ذکر کرتے ہیں اورآ حضر مسیں وہ قول اوراسس کے دلائل پیش کرتے ہیں جوان کے نزدیک مختار اور راجج ہو۔ عسام طور پر ان کار جحسان امام ابو حنیف کے قول

کی حبانب ہوتا ہے اس لیے ان کاقول اور مستدلات آحضر مسین ذکر کرتے اور دیگر فقہاء کے دلائل پر نقسد کرتے ہیں تاہم بعض معتامات پرامام ابو یوسف و مجمدے قول کو آحضر مسین ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ مسائل مسین صاحب الهدایہ کامیلان ان حضرات کی حبانب بھی ہے۔

- 2. صاحب الهداس كوئى بهى مسئله بسيان كرتے ہوئے آيات واحداديث سے نقسلى دلائل بسيان كرتے ہوئے آيات واحداديث كرتے ہيں۔ نصوص بسيان كرنے عسلوہ عقسلى دلائل اور توجيهات بھى پيش كرتے ہيں۔ نصوص كو"الآية" اور "المحديث" كے الفاظ كے ذريع جبكہ عقسلى توجيهات كيبيان كے ليے "الفقہ فيہ كذا" كى اصطلاح اختيار كرتے ہيں۔ اسى طرح پہلے سے بسيان كردہ مسئلہ كى حبانب "لماذكر نا" اور سابقہ بسيان كردہ نقسلى ياعقسلى دلسيل كى حبانب "لمابينا" كے الفاظ سے احدادہ كرتے ہيں۔
- 3. حاجی خلیف کی تحقیق کے مطابق صاحب الهدای الهدای کتاب میں "الاصل" مے محدین حسن الشیبانی کی المبوط مسرادلیت ہیں۔ چنانحپ عبارت میں "کذافی الاصل" کے الفاظ کامطلب ہے ہوتا ہے کہ المبوط مسیں ہے مسئلہ اسی طسرح بیان ہواہے۔ 13
- 4. اکشر شار حین کے مطابق الہدایہ میں مذکور "المختصر "یا" المکتاب" سے مسرادالقد دوری ہوتا ہے۔ البت بعض شار حین الکتاب کے لفظ کو سیاق و سباق کی بن پر بھی الحب مع الصغیر، بھی القد دوری اور بھی اصل مستن بدایۃ المبتدی کے لیے اشارہ تسلیم کرتے ہیں۔ اسی طسر ح"قال "سے مسراد بھی بعض اور قال "مین بدائی المبتدی کے لیے اشارہ تسلیم کرتے ہیں۔ اسی طسر ح"قال "سے مسراد بھی بعض اور تا الحب مع الصغیر یعنی امام محمد، بھی صاحب القد دوری اور بھی اپنامستن اور قول مسراد لیتے ہیں۔
- 5. کسی حدیث کے معنی بیان کرتے ہوئے بااوت سے عبارت دیکھے کو ملتی ہے کہ "هذاالحدیث محمول علی المعنی" یعنی یہ حدیث و خالال معنی پر محسول ہے۔ اسس کامطلب صاحب الہدایہ کے نزدیک سے ہوتا ہے کہ محد ثین نے اسس حدیث کے سے معنی اور مفہوم بیان کے ہیں۔ لیکن اگرامام موصوف "نحمله" (یعنی ہم اسے محسول کرتے ہیں) کے الفاظ لائیں توسہ اسس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ حدیث کے سے معنی ان کااپنا اجتہاد ہے۔ ائم ومحد ثین نے اسس سے قبل حدیث کا سے معنی بیان نہیں کیا۔

44

<sup>13/</sup> الضاً 1 / 14-

- 6. بیان مسائل مسیں باوت ۔۔ "قال مشائخذا" (یعنی ہمارے مثائے نے فضر مایا) کے الفاظ دیکھنے کو ملتے ہیں۔ مثار حسین نے اس کی مسراد ماوراء النہ سر، بحناراوسم وقند کے علیاء ومشائخ العنایہ کے نزدیک اسس سے مسراد ماوراء النہ سر، بحناراوسم وقند کے علیاء ومشائخ ہیں۔ حساحب فنتح القدیر کے نزدیک "فی دیارنا" سے یہی عملاتے مسراد ہیں۔ جبکہ عملات مشاخ سے مسرادوہ علیاء ومحققین ہیں جن عملات مشاخ سے مسرادوہ علیاء ومحققین ہیں جن سے صاحب الہدایہ کی ملاقتات نہ ہوسکی تھی۔
- 7. كتاب الهداي مسين"قال رضى الله عنه"سايى ذات مسرادلية بيل-اسس كهيس مشارحين كاكهنا ہے كه صاحب الهداي جهال كهيں الله عنه"كالفاظ البناجةاداور تصرون بيش كرناحي بيتاقال العبدالضعيف عفاالله عنه"كالفاظ لاتيادان كى وونات كي بعد شاگردوں نے اسس عبارت كو"قال رضى الله عنه"سيلل دياداوّل الذكر سے مصنف كا عجب زوانكارى اور ثانى سے تلامذه كى اليناستادس محبت واحت رام واضح ہوتا ہے۔
- 8. بيانِ مسائل مسين اگرالقدوري اورالجامع الصغير کي عبارات مسين اختلاف هو توالجامع الصغير کي عبارت صراحت أنقل كرتے ہيں۔
- 9. فقہاء کے ماہین اختلافی مسئلہ کے آغناز مسیں "قالوا" کالفظ لاتے ہیں جس سے مسئلہ کی اختلافی نوعیت احبار ہوتی ہے۔ بیان دلائل کے ضمن مسیں محنافین کی حبائب سے وارد کیے حبانے والے اعتراضات کارد بھی کرتے ہیں۔ اسس مقصد کے لیے موصوف سوال معتدر اور اسس کے جواب کا طرز این آتے ہیں۔ "فان قیل" کے ذریعے ممکن اعتراض اور "قلنا" سے اسس کا جواب اورر د پیش کرتے ہیں۔
- 10. الهدائ مسين متعدد معتامات پر"عند فلان "اور"عن فلان " كے الفاظ ديكھنے كو ملتے ہيں۔ اوّل الذكر سے مسراد كسى امام كا مذہب جبكه ثانی سے مسراداس مسئله مسين كسى امام كى روايت ہوتی ہے۔ 14

### خصوصيات وامتيازات:

الہدایہ اپنا اسلوب بیان اور طسرزِ استدلال کی بناپرایک بے نظیہ روبے مثال کتاب ہے۔ اصل موضوع فقہ ہونے کے باوجوداحادیث کاایک عمدہ محبموعہ ہے۔ حفی مکتب و منکر کی نمائندگی کے ساتھ ساتھ دیگر مکاتب فنکر کے موقف کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ الہدایہ کودیگر معاصر کتب پر فوقیت دینے والے امورو خصوصیات درج ذیل ہیں:

<sup>14</sup> منزيد خصوصيات كے ليے ديجھيے: لكھنوى، مقدمة الهدايه مع الهداية، 15/1-

## اوّل: نفت لی وعفت کی دلائل کامج موعب

صاحب الهداب اقوال فقہاء بیان کرتے ہوئے ہر ایک کے نفت کی وعفت کی دلائل بھی بیان کرتے ہوئے ہر ایک کے نفت کی وحب سے یہ کتاب نفت ل وعقب کی عمدہ نمون۔ معلوم ہوتی ہے۔

## دوم: دیگر مکاتب منظر کی آراء واقوال کامحب وعب

مذاہب اربعہ کی نمائندہ کتب مسیں سے الہدایہ کویہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ اپنے مذہب کی نمائندہ کتب مسیں سے الہدایہ کویہ اقوال بھی اس مسیں مذکور ہیں۔ دیگر معاصر کتب کے برعکس صاحب الہدایہ احنان کے موقف کے ساتھ ماکی، شافعی و حنبلی فقہاء کی آراء اور اقوال بھی نفت ل کرتے ہیں۔

### سوم: احسادیث کاانم ذخیره

بیان دلائل کے ضمن مسیں نفت کی دلائل کے الستزام کی بدولت الہدایہ احب ادیث کا ایک اہم ذخیرہ معلوم ہوتی ہے۔ تاہم صاحب الہدایہ روایت بیان کرتے ہوئے بیان سند کا الستزام نہیں کرتے اور بااوت محدثین کے نزدیک اسس کا حسم بھی واضح نہیں کرتے۔ اسس کی کے ازالہ کے لیے مختلف علماء نے الہدایہ مسیں بیان کردہ احب دیث کی تخت رہے اور تحقیق کی ہے جن کا تذکرہ الہدایہ پر ہونے والے علمی کام کے ذیل مسیں آئے گا۔ ان شاء اللہد

## چېارم: فق، اوراصول فق، کابهترین مجسوع،

گوکہ الہدایہ کااصل موضوع فقہ لیخی مسائل کابیان ہے تاہم ہرمسکلہ کی اصل اور وجوہ الہدایہ بیان کرنے کی بناپریہ اصول فقہ کابھی عمدہ نمونہ معلوم ہوتی ہے۔ کتاب، سنت، اجماع اور قیاست سے دلائل دینے کے ساتھ ساتھ صاحب الہدایہ ان دلائل کی جیت اور نظائر پر بھی بات کرتے ہیں جس سے مذکورہ دلائل کے بارے مسیں ان کے موقف کاندازہ لگا احب اسکتاہے۔

# الهداب بر مونے والے عسلمی کام کاحب اردہ:

الهداب کی مقبولیت کاندازہ اس المسرسےلگایاب سکتاہ کہ اسکی تصنیف سے کے کرعصب میں سلماہ و محققین نے مختلف زاویوں سے محبال سخن بہنا ہے۔اس مسیں ودیعت کردہ نکات اوراسرارور موز کو مختلف جہات عیال کرنے اور عبارات کے معناہیم و مطالب بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔کسی نے شرح کے ذریعے اس مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔کسی نے شرح کے ذریعے اس مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کی توکسی نے اسس کو اضح کیا۔ کسی نے اسس پراضاف توکسی نے اسس کا اختصار پیش کی توکسی کئی محد ثین کا خصار پیش کی توکسی کئی محد ثین کے کام کیا ہے۔ذیل مسیں الهداہ پر ہونے والے عسلمی کام کی اہم جہات اور بعد ازال ہر جہت

کے تحت لکھی حبانے والی چند بنیادی کتب بطور نمون پیش کی حباتی ہیں۔ عسلمی کام کے حوالے سے درج ذیل جہات اہم ہیں:

- شروح
  - حواشي
- تخت ريح الاحساديث
- اختصارات، تعلیقات وزوائد

#### مشروح الهداس،

ابت داسے اب تک الہدائے کی بے شمار شروحات کھی گئی ہیں۔ جن مسیں محققین وثار حسین نے صاحب الہدائے کی فقہی وعلمی بصیر سے پرروشنی ڈالی ہے۔ صاحب الہدائے کے بیان کردہ فقہی مسائل اور تحقیقت سے کا لاتعہداد گوشے تفاصیل اور وضاحت کے ساتھ منظر عمام پر آئے ہیں۔ الہدائے کی تمام شروحات کا تذکرہ طوالت کا باعث ہے اس لیے چندوت بل ذکر شروحات ہی پر اکتفاکیا حباتا ہے:

- الفوائد الفقه یہ: اسس کے مصنف حمید الدین علی بن مجمد بن علی الصند پر البحث اری بین مجمد بن علی الصند پر البحث اری بین ۔ سب دواجب زاء پر مشتمل البدایہ کی مشکلات کی مشرح ہے۔ حسابق مناف البدایہ کے اوّل شارح ہیں۔ 15
- النهاية شرح الهداية: السغناقى كام سے معسرون حسام الدين حسين بن عسلى بن حساح الحفى السن السن كے مولف ہيں۔ انہوں نے رہے الاول 700 ہجسرى مسين السن كى يحميل كى۔
- نهاية الكفاية في دراية الهداية: اسس كمضنت تاج الشريعة عمر بن صدرالشريعة الاول عبيد الله عبي الهداية كل الولين شروح مسيس سے ہے۔
- خلاصة النهاية في فوائد الهداية: على الوالدين محمود بن عبد الله بن صاعب المحروزي كي تالين عبد الله عبد المعالية على المع
- غلية البيان ونادرة الاقران: چه بسيط حبادول پرمشتل امير كاتب بن امير عمر الحفى كى تالين ہے۔
- الغایۃ شرح المهدایۃ: شمس الدین ابوالعب س احمدین ابراہیم السروجی کی تالیف اورالہدایہ کی مفصل شروحات مسیں سے ہے۔ مصنف نے کتاب الایمان تک شرح کی تھی کہ وقت احبل آپہنی الجس کے بعد سعد الدین بن محمد بن الدیری نے اسس کی سیمیل کی۔

47

ابن قطلوبغا، تاج التراجم، ص215-

- شارح بحنارى بدرالدين محمودين احمدالعينى نے بھى" البناية فى شرح الهداية"كنام سے شرح الكها-
- فتح القدير: اس كے مصنف كمال الدين محمد بن عبدالواحد بين جوابن الهام كنام كنام الوكالة كم معتبرون بين مصنف في كتاب الوكالة كم معتبرون بين مصنف في كتاب الوكالة كالم حمد مصنف في كتاب الوكالة في كتاب الوكالة في كتاب الوكالة في كتاب في كتاب كالور تكمله كا نام "نتائج الوكارفي كشف الرموزوالاسرار" ركھا۔
- العناية فى شرح الهداية: المسل الدين محمد بن محمد بن محمد ودالب برتى كى تصنيف ہے جو مستح القدير كے ساتھ زيور طسيع سے آراستہ ہو حب كى ہے۔ 16

### الهداسيه كے حواشى:

علماءومحققین نے الہداہہ کے متعدد حواشی بھی تحسریر منسرمائے ہیں۔ ذیل مسیں چند بیان کے حیاتے ہیں:

- حاشیۃ الهدایۃ: ب حبلال الدین عمرین محمد الخبازی نے تحمد یرکیاجس کی سیمیل محمد بن احمد بن احمد القونوی نے کی اور اسس کانام تکملۃ الفو ائدر کھا۔
  - مصلح الدين مصطفى بن شعبان السرورى كاحاشية المهداية ...
- علمائے برصغیبر مسیں سے مولاناہداد جو نپوری، امام احمد رضاحت ن بریلوی، مولاناعب دالحلیم کھنوی اور مولاناعب دالجی کھنوی نے بھی الہداسی پر حواثق تحسر پر فنسر مائے ہیں۔

### احساديث الهداب كي تحسر يج:

صاحب الهداس نے فقہاء کی متدلات متعدداحدادیث کواپئی کتاب میں نفت ل
کیا ہے۔ لیکن چونکہ الهداس کا بنیادی موضوع فقہ ہے اسس لیے احسادیث کی تختریٰ کی
ضرورت محسوس نہیں کی اور نہ ہی روایت ودرایت کے اصولوں کی روشنی میں صحت وضعف کا
حکم بیان کیا ہے۔ بعد مسیں آنے والے محدثین نے الهداہ کی اسس کمی کوپوراکیا اور
احسادیث الهداہ کی تحضری کی گیر کتب تحسریر کی ہیں۔ نیبز صحیح وضعف احسادیث کے مابین
امتیاز بھی کیا ہے۔ چندایک سے ہیں:

• الكفاية في معرفة احاديث الهداية: ووجبلدول پرمشتل على بن عثان بن ابرائيم كى كاوشس عوابن الستركمانى كى نام سے حبائے ہیں۔

<sup>16</sup> ابوالعسز عسلی بن عسلی الخفی کی کتاب التنبیه عسلی مشکلات الهدای پر تحقیق کرتے ہوئے محقق عبدالحسکیم بن محمد مثار نے الهدایہ کی کتاب التنبیه علی مشکلات کاذکر کیا ہے جنہ بیں وہاں ملاحظ میں حب اللہ اللہ کا میں عسلی الحنفی التنبیه علی مشکلات الهدایه ، 1 / 70 -

- العناية في معرفة احاديث الهداية:عبدالقادربن محدين محد القسرش الحفى كي تصنيف ہے۔

### اختصارات، تعليقات وزوائد:

الهداب پر ہونے والے علمی کام کاایک زاویہ اسس کااخصار، تعلیق اورزوائد کوبیان کرنا بھی ہے۔ علماء نے اسس جہت سے بھی الهداہ کی علمی خدمت میں اپنا حصہ واللہ کے اللہ اللہ کی خطمی کرنا بھی نے ملخص و مختصر بیان کیا ہے تو بعض نے تعلیق و زوائد بیان کرکے الهداہ پر اضاف کی کوشش کی ہے۔ ذیل میں چند اہم کاوشیں ذکر کی حباتی ہیں:

- ابراہیم بن احمد الموصلی نے "سلالة الهدایة" کے نام سے اسس کا خصار کیا ہے۔
- تلخیص الهدایة: وت ضی علاؤالدین محسود بن عبدالله بن صاعب کی تصنیف ہے۔
- زوائدالهدایة علی القدوری: علی بن نصر بن عمر المعروف بابن السوس کی تالیف ہے۔ ان صدوعات پر مشتمل ہے جو مختصر القدوری مسیں نہیں لیکن صاحب الهداسة فضروعات پر مشتمل ہے جو مختصر القدوری مسیں نہیں لیکن صاحب الهداسة فضروعات براہمیں بیان کیا ہے۔
- الرعاية في تجريد مسائل الهداية: محمد بن عثمان بن موسى المعسرون بابن الاسترب كي تصنيف ہے۔
  - مهذب الهدایة: محد حسین الانصاری کی ہے۔ تصنیف مخطوط شکل مسیں ہے۔
- تشیخ سے راج الدین عمس ربن عسلی الکتانی،السعدالنقازانی کے پوتے سیف الدین احمداور محمد بن عسلی المعسرون بہر کلی کی تعسیقات۔

الهداس پر ہونے والے عسلمی کام کامکسل احساط کرنانہایت مشکل امسر ہے۔ چند زاویوں سے ہونے والے کام کی چند اہم کتب بطور نمون ہیاں کی گئی ہیں جسس سے الهداس کی عسلمی وقعت اور جبلات بشان کا اندازہ ہوتا ہے۔ تفصیل کے لیے مطولات کی طسر وزر رجوع کساستا ہے۔

### حاصل بحث:

الہداس امام مسرغینانی کی شہرہ آفناق تصنیف ہے جوحفی مکتب فضکر کی امہات الکتب مسیں شمارہوتی ہے۔ طویل عسرصہ گذر حبانے کی اوجوداسس کتاب کی مقولیت وافنادیت مسیں کوئی کی واقع نہیں ہوئی بلکہ ہر گذر تادن اسس کی حبلالت مشین اضاف کرتا حیا آیا ہے۔ صاحب الہداہ کا منف رداسلوب بیان، مسائل کی سہل وغیر مہم تشریح ، دلائل کا اچھو تاچناؤ اوردیگر مکاتب کی آراء کاعمدہ و حبامع ذکر اسس کتاب کی افنادیت کومن زیربڑھاتا ہے۔ اسس کے ساتھ ساتھ احسادیث کا بھی ایک وافن رذخیرہ کتا ہے مسین دیکھنے کو ملت ہے۔ وقت تو تصنیف سے تاحبال علماء و محققین نے مختلف زاویوں سے اسس کتاب پر اپنی مسائل صرف کی ہیں جواسس کتاب کی مقبولیت کی واضح عسلامت ہیں۔ عصر حساضر مسین اسس مسائلی صرف کی ہیں جواسس کتاب کی مقبولیت کی واضح عسلامت ہیں۔ عصر حساضر مسین اسس میں اس کے استفادہ کی ایک دیائی حبائے، آسیان اور سہل زبان مسین ان کے مسائل کوبیان کیا حبائے اور اوت التقادہ کی التقادن کی تشکیل مسین ان سے مددلی حبائے۔ آسیان اور سہل زبان مسین ان کے مسائل کوبیان کیا حبائے اور اوت التقادن کی تشکیل مسین ان سے مددلی حبائے۔

#### تحساويزوسفارسشاس:

- 1. فقب اسلامی کے موجودومیسر سرمائے کو آسان پیسرائے مسیں ڈھالٹ عصب مِ حاضر کی اہم ضرور سے جس کی پیکسیال کا سامان مستحن اور وت ابل ستائٹ ہے۔
- 2. فقهی مذاهب کی تعلیب سے استفادہ کی کوشش کی حبانی حیاہی۔ اسس مقصد کی حناطبران کاحب کرنااہم ہے۔ حساسر مسین استفادہ کی صورت واضح کرنااہم ہے۔
- 3. فقب المقارن كى تفكيل كي لي بهى تمام فقهاء كى تعليات اوردلائل كاتحبزب ضرورى عنال مسادراور ماخندكى تحقيق وتفتيش سايك وتابل عمل اوربهتر صورت سامني آك۔
- 4. دیگر مسالک و مذاہب کے بارے مسیں برداشت اوراحت رام کے رویے کو ف سروغ دیگر مسالک و مذاہب کے بارے مسیں دینے کے لیے بھی ضروری ہے کہ ان کی سرکردہ شخصیات اور خدمات کو زمانے مسیں متعارف کروایا حبائے جوان مسالک سے وابستہ افت راد کے دلوں کورام کرنے مسیں معاون ہوگا۔
- 5. جن تصنیفات پر کام جمود کاشکارر ہاایسے سرمائے کو معتامی زبان مسیں منتقبل کرنااور تعلیب ۔ کوعسام فہم انداز مسیں پیشس کرنا بھی کشیبر فوائد کاباعث بن سکتاہے۔